Fikr-o-Nasar (Islamabad) 13:2 (1975)

امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

ملائشیا | ملائشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں آئندہ ماہ ستمبر میں ایک بین الاقوامی مقابلۂ حسنِ قرأت منعقد ہو رہا ہے۔ مقابلہ کی تقریبات قصرِ مردیکا میں ۲۴ر ستمبر سے شروع ہوں گی اور تین روز جاری رہیں گی۔ اب تک تقریباً پندرہ ممالک نے اس مقابلہ میں شرکت پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ یاد رہے کہ ملائشیا میں ہر سال سرکاری سطح پر اس طرح کے مقابلے منعقد ہوتے ہیں۔ ان میں اور ممالک کے علاوہ پاکستانی قراء بھی حصّہ لیتے رہے ہیں۔

موزمبیق | جون کی ۲۵ر تاریخ کو ہماری اسلامی برادری میں ایک نئے آزاد اسلامی ملک موزمبیق کا اضافہ ہوگیا ہے۔ موزمبیق برّاعظم افریقہ کے جنوب مشرقی ساحل کے قریب ایک جزیرہ ہے جس کی آبادی اندازاً ایک کروڑ کے قریب ہے۔ آبادی کا تقریباً ۷۰ فیصد حصہ مسلمان ہے۔ ہمارے ان موزمبیقی بھائیوں کو پانچ صدیوں کے بعد آزادی کی فضا میں سانس لینا نصیب ہوا ہے۔ پرتگیزی استعمار نے ۱۴۹۸ء میں یہاں اپنے پاؤں جمائے تھے۔ آزادی کی تحریک گو موجودہ صدی کے وسط میں شروع ہوگئی تھی لیکن اس میں شدت ۱۹۷۰ء میں پیدا ہوئی۔ اب الحمدللہ یہ جدوجہد کامیاب ہوگئی ہے۔ ہم اپنے ان بھائیوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دنیا کی دوسری آزاد اسلامی مملکتوں کے باشندوں، تنظیموں اور اداروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ آزادی کے فوراً بعد پیدا ہونے والے سیاسی، معاشی، ثقافتی، تمدنی اور مذہبی مسائل میں موزمبیقی بھائیوں کی پوری پوری مدد کریں۔

امریکہ | امریکہ کے مسلم طلبہ کی انجمن (ایم ایس اے) نے حدیث نبوی پر مضامین و مقالات کے ایک بین الاقوامی مقابلہ کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ اس مقابلہ میں دنیا بھر کے طلبہ حصّہ لے سکتے ہیں۔ کالجوں کے طلبہ کے لئے دو ہزار الفاظ اور اسکولوں کے طلبہ کے لئے پندرہ سو الفاظ کی شرط رکھی

گئی ہے۔ اوّل آنے والے طالب علم کو طلائی تمغہ اور دوم آنے والے کو چاندی کا تمغہ دیا جائے گا۔

عمان اٹلی کے اسلامک سنٹر سے جاری ہونے والے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ روم میں سنٹر کے زیر اہتمام ایک مسجد کی تعمیر کے لئے عمان کے حکمران سلطان قابوس بن سعید نے پانچ لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ توقع ہے کہ اب یہ مسجد جلد از جلد نہایت اعلیٰ پیمانہ پر تعمیر کے مراحل طے کرے گی۔

سعودی عرب ۱۔ رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل شیخ محمد صالح القزاز نے اریٹریا اور کمبوڈیا میں مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف دنیا بھر کے باضمیر انسانوں کے نام ایک اپیل جاری کی ہے جس میں سیکریٹری جنرل نے ان مظالم کی تفصیلات بیان کرنے کے بعد ان ممالک کی حکومتوں، دنیا بھر کے انصاف پسند لوگوں اور خاص طور پر اسلامیان عالم سے اپیل کی ہے کہ وہ ان نسل کش اقدامات کو بند کرانے میں مدد دیں۔

۲۔ مکّہ مکرمہ اور جدّہ میں واقع شاہ عبدالعزیز یونیورسٹی نے آئندہ تعلیمی سال ۱۳۹۵-۹۶ھ سے یونیورسٹی میں ایک نئے شعبہ کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ یہ شعبہ قسم الدعوۃ واصول الدین کے نام سے کام کرے گا۔ اس شعبہ سے فارغ ہونے والے طلبہ کو اس انداز سے تعلیم و تربیت دی جائے گی کہ وہ نہ صرف اسلامی شریعت کا گہرا علم رکھتے ہوں بلکہ عصرِ حاضر کی خلافِ اسلام فکری اور تہذیبی تحریکات سے بھی کماحقہ واقف ہوں، تاکہ یہ لوگ زیادہ بہتر انداز میں اسلامی دعوت کے کام کو آگے بڑھا سکیں۔

کویت کویت کے وزیر اسلامی امور جناب عبداللہ ابراہیم المفرج نے کہا ہے کہ ان کی وزارت ایک عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا کی تیاری کے منصوبہ پر غور کر رہی ہے اور اس ضمن میں انھوں نے مختلف اسلامی حکومتوں کے وزرائے اوقاف اور متعدد جامعات کے سربراہوں کو خطوط لکھے ہیں، جن میں ان سے اس عظیم اور تاریخی منصوبہ کی تکمیل میں تعاون کی درخواست کی گئی ہے اسلامی قانون کی انسائیکلو پیڈیا کا یہ منصوبہ دراصل حکومت کویت نے کافی عرصہ قبل تیار کیا تھا اور دنیائے اسلام کے مشہور فقیہ اور محقق عالم و قانون دان ڈاکٹر مصطفیٰ احمد الزرقاد کو اس کا نگرانِ اعلیٰ مقرر کیا تھا لیکن بعد میں اس منصوبہ پر کام نہ ہو سکا۔ اب توقع ہے کہ حکومتِ کویت دوبارہ اس پر کام شروع کرے گی اور زیادہ بہتر انداز میں اس منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاسکے گا۔ ہماری رائے میں اس ضمن میں عالمِ اسلام کے تمام علمی اداروں کو آپس میں تعاون کرنا چاہیئے اور اس میدان میں جو لوگ پہلے

سے کام کر رہے ہیں ان کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ مصر میں بھی مجلس اعلیٰ برائے اسلامی امور نے مرحوم جمال عبدالناصر کے دورِ حکومت میں ایک عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا کی تیاری کا کام شروع کیا تھا۔ یہ انسائیکلوپیڈیا جو موسوعۃ جمال عبدالناصر فی الفقہ الاسلامی کے نام سے موسوم ہے اسلامی قانون کا اچھا اور قابلِ قدر ذخیرہ ہے اور اس کی اب تک دس جلدیں آچکی ہیں۔ حکومتِ کویت کو حکومتِ مصر کے اس تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس نیک پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں کویتی بھائیوں کی مدد کرے۔

فرانس ۱۔ صدر ژیسکار دیستاں نے فرانس کے ایک سابق وزیر اور الجزائر میں فرانس کے سابق سفیر جناب جارج جورس کو ایک ادارہ برائے ترقی علوم عربی و اسلامی کے قیام کے سلسلہ میں قائم کی جانے والی مجلس منتظمہ کا صدر مقرر کیا ہے۔ یہ مجلس جناب جارج جورس کی سرکردگی میں ایک مفصل رپورٹ تیار کر کے اس سال کے وسط میں صدر ژیسکار دیستاں کو پیش کرے گی۔ فرانس کے قصرِ صدارت سے جاری ہونے والے ایک اعلان کے مطابق یہ مرکز فرانس اور دوسری دولِ یورپ کو اسلامی اور عربی تہذیب و تمدن کو سمجھنے اور دونوں کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے میں مدد دے گا۔

۲۔ حکومتِ فرانس نے پیرس کی بین الاقوامی طیران گاہ اورلی میں ایک مسجد تعمیر کی ہے۔ اس سے قبل پیرس جانے آنے والے مسلمانوں کے علاوہ پیرس سے گزرنے والے مسلمان مسافروں کو مسجد کے نہ ہونے سے بڑی دقّت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اب الحمدللہ یہ مشکل دُور ہوگئی ہے۔ رابطہ عالمِ اسلامی نے اس مسجد کی تعمیر پر حکومت فرانس کا شکریہ ادا کیا ہے اور قرآن مجید مترجم فرانسیسی کے بہت سے نسخے اور دوسری اسلامی کتابوں کا ایک سیٹ مسجد کے ساتھ ملحق لائبریری کے لئے بطور عطیہ دیا ہے۔

ہندوستان برصغیر کی عظیم اسلامی درس گاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کا ۸۵واں یومِ تاسیس آئندہ ماہ شوّال میں منایا جا رہا ہے۔ یوم تاسیس کی تقریبات تین روز تک جاری رہیں گی اور اس میں دنیا کے مختلف ملکوں کے مسلمان اہل علم شرکت کریں گے۔ اس موقعہ پر ایک تعلیمی سیمینار بھی منعقد ہوگا جس میں دورِ حاضر میں اسلامی تعلیم و تربیت کی ضروریات اور اس کے اسالیب و مناہج پر مقالات پڑھے جائیں گے۔